قرآنی آیات واحادیث پر مشتمل میسج ڈیلیٹ کرنے اور ایڈوانس بیلنس کے چارجز کا حکم

ادارہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام درج ذیل مسائل کے بارے میں کہ:

۱......کوئی شخص قرآنی آیت یا حدیث مبارکہ پر مشتمل میسج جو اسے کسی نے بھیجا ہو یا بذات خود موبائل میں میسج کے اندر قرآن مجید کی آیت یا حدیث مبارکہ لکھ کر پھر اسے ختم یعنی ڈیلیٹ کردے تو وہ اس حدیث شریف کا مصداق تو نہیں ہوگا جس کا مفہوم ہے کہ ”قرب قیامت میں لوگ خود قرآن مجید کی آیات اور احادیث مبارکہ کو لکھ کر مٹائیں گے الخ“۔

۲......آیات واحادیث مبارکہ بذریعہ ایس،ایم،ایس دوسروں کو بھیجنے کا کیا حکم ہے؟

۳......اگر کوئی شخص موبائل میں بیلنس ڈلواتا ہے اور بیلنس ختم ہونے کے بعد بندہ کبھی خود کمپنی سے ایڈوانس بیلنس منگواتا ہے یا کمپنی والے خود دے دیتے ہیں اور بعد میں جب کمپنی والے بیلنس ڈالنے کے بعد اپنے پیسے کاٹتے ہیں تو جتنے دیئے ہوتے ہیں اس سے تھوڑا زیادہ کاٹتے ہیں، آیا یہ زیادہ لینا سود ہے یا نہیں؟ قرآن مجید اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں وضاحت فرما کر مشکور فرمائیں۔ مستفتی: محمد احسان الحق ہزاروی

الجواب باسمہٖ تعالیٰ

۱:......قرآن کریم یا احادیث مبارکہ پر مشتمل پیغام (Message) لکھ کر یا لکھے ہوئے کو مٹانے کے بارے میں جس حدیث کا مفہوم نقل کیا گیا ہے وہ بظاہر بے سند ہے، کسی معتبر اور مستند کتاب میں یہ حوالہ ہمیں نہیں ملا۔ اگر سائل نے کسی کتاب سے باحوالہ نقل کیا ہے تو اس کا مکمل حوالہ اور عربی عبارت نقل کرکے دوبارہ استفسار کرسکتے ہیں۔ بہرحال قرآنی آیات یا احادیث مبارکہ پر مشتمل پیغامات (Messages) کو ڈیلیٹ کرنے میں حرج نہیں۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

”ولومحا لوحاً كتب فيه القرآن واستعمله في أمر الدنيا يجوز“۔

(کتاب الکراہیۃ، الباب الخامس ۵/۳۲۲، ط: رشیدیۃ)

۲:......آیات اور احادیث دوسروں کو بذریعہ ایس،ایم،ایس بھیجنے میں تو فی نفسہ کوئی مضائقہ نہیں،

بشرطیکہ کسی بھی مرحلے میں بے حرمتی کی نوبت نہ آئے اور نقل کرتے ہوئے الفاظ، حوالہ اور رسم الخط تک ہر چیز کا مکمل لحاظ رکھا جائے، لیکن عام طور پر اس طرح کی احتیاط نہیں کی جاتی، لہٰذا ایسے میسج نہ بھیجنا ہی بہتر ہے۔

۳:......بیلنس ختم ہونے کے بعد موبائل کمپنی جو میسج بھیجتی ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کمپنی جو ایڈوانس کی سہولت دیتی ہے اور اس پر تھوڑی بہت رقم کاٹتی ہے، وہ سروس چارجز کے حکم میں ہے، یعنی ایڈوانس کی سہولت فراہم کرنے کا عوض ہے، جو کہ جائز ہے۔

لہٰذا صورتِ مسئولہ میں موبائل کمپنی سے ایڈوانس کی سہولت لینا اور اس کے عوض کمپنی کا سروس چارجز (زائد رقم) وصول کرنا جائز ہے۔ فتاویٰ شامی میں ہے:

''ھی تملیک نفع بعوض''۔(ردالمحتار، کتاب الاجارۃ، ۶/۴، ط: سعید) فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
محمد انعام الحق	ابوبکر سعید الرحمٰن	رفیق احمد	محمد عمران ممتاز
			تخصص فقہ اسلامی

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

بچوں کے لیے دل چسپ اور اہم کتابیں

آیئے! بھلائی چاہیں

کہانی کے انداز میں بچوں کو دوسروں کے ساتھ بھلائی کا طریقہ سکھایا گیا ہے۔

انبیائے کرام علیہم السلام اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے واقعات، جس میں ایک دوسرے کے ساتھ بھلائی کرنے کو بیان کیا گیا ہے۔

ہمدردی کیجیے

ہمدردی کے فضائل......

دل چسپ واقعات......

اور بزرگوں کے اقوال......

کے ذریعے بچوں میں ہمدردی کا جذبہ اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اجازت لیجیے

اجازت کب لی جائے......؟ اجازت لینے کے کیا کیا آداب ہیں......؟ اگر اجازت نہ ملے تو کیا کریں......؟ ان سب باتوں کے جوابات دل چسپ واقعات کی صورت میں پڑھیے۔

ای میل: info@mbi.com.pk ویب سائٹ: www.mbi.com.pk

مکتبہ بیت العلم

دکان نمبر 2، شرمین ٹیرس، گوالی لائن نمبر 2، اردو بازار، کراچی فون: +92-21-34229445 موبائل: +92-322-2583199، +92-312-3647578

17 الفضل مارکیٹ، نزد جاوید پبلشرز، اردو بازار، لاہور فون: +92-42-37112356 موبائل: +92-334-2423840